T.c : 40

016/DM/22

| Register Number | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | | | | |

## DEPARTMENTAL EXAMINATIONS

## TRANSLATION TEST – SECOND PAPER – TRANSLATION OF NEWS PAPER REPORT IN URDU TO ENGLISH

(Without Books)

Maximum Time : 2.30 hours

Maximum Marks : 100

(N.B - Marks will be deducted for bad handwriting)

Answer the following all questions **(5 × 20 = 100)**

تمام سوالات لازمی ہیں۔ ہر سوال کے نشانات مساوی ہیں۔

ذیل کی عبارت کا انگریزی میں ترجمہ کیجئے (Translate into English) :

ملک کے ۹۱ر بڑے آبی ذخائر کی سطح آب میں تین فیصد کمی

1. نئی دہلی، ۳۰ر نومبر کو ختم ہونے والے ہفتہ میں ملک کے ۹۱ر بڑے آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ۱۰۹ء۲۴۷ ابی سی ایم تھی جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی گنجائش کے ۶۷ فیصد کے بقدر ہے۔ ان آبی ذخائر میں یہ مقدار ۲۵ر اکتوبر ۲۰۱۸ء کو ختم ہونے والے ہفتہ کے ۷۰ فیصد کے بقدر اور یکم نومبر ۲۰۱۸ء کو ختم ہونے والے ہفتہ میں ۹۹ر فیصد اور گزشتہ دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے ۱۱۷ر فیصد کے بقدر ہے۔

سردست ان آبی ذخائر میں ۱۲۱ء۹۹۳ ابی سی یم پانی موجود ہے۔ ان ۹۱ر بڑے آبی ذخائر یں سے ۳۷ر آبی ذخائر ۶ر میگاواٹ سے زائد پن بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔

[Turn over

2. ہندوستان میں جاری تبدیلیوں کو دیکھیں

ہندوستای برادری کی تقریب استق بالیہ میں وینکیا نائیڈو کی تقریر

نئی دہلی ، ۳۰/نومبر نائب صدر جمہوریہ یم۔ ویکیا نائیڈو نے کہا ہے کہ بیرون ملک آباد ہندوستان شہری ہندوستان میں واقع بائیسا گو کنونشن سنٹر میں ہندوستانی ہائی کمشنر مسقینہ بوستوانہ ڈاکٹر راجیش رنجن کی جان سے اہتمام کی جانے والی ہندوستانی برادری کی تقریب استقبالیہ سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر وزیر مملکت برائے سماجی انصاف وتفویض اختیارات کرشن پال گرجر اور دیگر سرکردہ شخصیات بھی موجود تھیں۔

صدر جمہوریہ موصوف نے کہا کہ بوتسوانہ میں آباد ہندوستانی برادری نے اپنے آپ کو اجتماعی، آزاد اور جمہور سماج سے مربوط کر لیا ہے بلکہ بوتسوانہ کی معیشت میں بھی زبردست تعاون کیا ہے۔ ہم ہندسوتانی کروباری شمولیتیں وار قانون کی پاسداری کرنے والے سماج کی حیثیت سے اپنے آپ پر فخر کرتے ہیں۔

3. ساگرمالا اصلاح کے تحت سرحد پار تجارت کے سلسلے میں بندرگاہ سے متعلق ترقیات کے شعبے میں بھارت نے کاروبار کرنے کو آسان بنانے کے لحاظ سے ۲۳/درجات کی ترقی حاصلی کی

نئی دہلی، ۳۰/نومبر کاروبار کرنے کو آسان بنانے سے متعلق عالمی بینک کی رپورٹ ۲۰۱۹ء میں کہا گیا ہے کہ بھارت نے درجہ بندی کے لحاظ سے ۲۳/درجات کی زبردست ترقیات کی ہے اور ۱۸/۲۰۱۷ء میں اس کا مقام ۱۰۰/رواں تھا، جو 19. ۲۰۱۸ء میں ۷۷/ہو گیا ہے۔ اس سے عالمی معیارات کے تئیں اس کی مستحکم پیش رفت کا اشارہ ملتا ہے۔ اس میں سب سے اہم اور کلیدی عنصر سرحد پار تجارت کا ہے، جس نے گزشتہ برس ۱۲۶/رینک کے مقابلے میں اس سال ۱۰/رواں رینک حاصل کیا ہے۔

جہاز رانی کی وزارت نے سرحد پار تجارت کے تئیں خبردار رہی ہے اور اس سلسلے میں مختلف اقدامات کرتی رہی ہے۔ بھارت کی برآمدات درآمدات کی تجارت کا ۹۲/فیصد حصہ بندرگاہوں کے ذریعہ ہی نمٹایا جاتا ہے۔

016/DM/22

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ ترقی بھارت کے ذریعہ متواتر اصلاحی ایجنڈے پر عمل کرنے کے نتیجے میں حاصل ہوئی ہے اور انہیں بنیادوں پر اس خطے میں سرکردہ معیشت کا درجہ حاصل ہوا ہے۔ عالمی بینک نے بھارت کو اس سال کے دوران سرکردہ طور پر ترقی حاصل کرنے والا ملک تسلیم کیا ہے۔

4. صدر جمہوریہ ہند ۳/اور ۴/نومبر کو اتراکھنڈ کا دورہ کریں گے۔

نئی دہلی، ۳/نومبر صدر جمہوریہ ہند جناب رام ناتھ گووند ۳/نومبر اور ۴/نومبر ۲۰۱۷ء کو اتراکھنڈ کا دورہ کریں گے۔ ۳/نومبر ۲۰۱۸ء کو صدر جمہوریہ ہری دوار میں ہائی ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ آف گورنمنٹ آف اتراکھنڈ اور یونیورسٹی آف پتنجلی کے زیر اہتمام مشترکہ طور پر منعقد کئے جانے والے پہلے گیان کنبھ کا افتتاح کریں گے۔ اسی دن صدر جمہوریہ ایس۔ رشی کیش کے پہلے کنوویکشن سے خطاب بھی کریں گے۔ ۴/نمبور ۲۰۱۸ء کو صدر جمہوریہ دلی واپس آجائیں گے۔

5. تنخواہ یافتہ اور غیر تنخواہ یافتہ افراد کی اوسط آمدنی میں 19 فیصد اضافہ

گزشتہ تین سال میں انفرادی اور کارپوریٹ ٹیکس دہندگان میں بھی بڑھوتری

ملک کی وصولیات میں راست محاصل کا سب سے بڑا حصہ ہی بی ڈی ٹی کی رپوٹ

نئی دہلی، 22/اکتوبر (سیاست ڈاٹ کام) ملک میں تنخواہ یافتہ زمروں میں ٹیکس دہندگان کی تعداد اور معلنہ اوسط آمدنی میں گزشتہ تین سال میں اضافہ ہوا ہے، سی بی ڈی ٹی نے پیر کو یہ بات کہی۔ انکم ٹیکس ڈپارٹمنٹ کے پالیسی ساز ادارہ نے تازہ ترین ڈیٹا جاری کرتے ہوئے یہ بھی کہا کہ کارپوریٹ گھرانوں اور انفرادی ٹیکس

016/DM/22



[Turn over

دہندگان کی جانب سے ادا شدہ ''اوسط ٹیکس'' اسی مدت میں بڑھا ہے۔ تنخواہ یافتہ اور غیر تنخواہ یافتہ ٹیکس دہندگان کی تعداد 15-2014ء اور 18-2017ء تخمینی برسوں کے درمیان اضافہ ہوا اور یہ محکمہ کی مسلسل کوششوں کا نتیجہ ہے جو ملک میں ٹیکس دہندہ کی اساکو وسعت دینے وار گہرا کرنے کے لئے شروع کی گئیں۔ سنٹرل بورڈ آف ڈائریکٹ ٹیکسیس نے ایک بیان میں کہا کہ تین سالہ مدت (تخمینی سال 15-2014 تا 18-2017) کے دوران تنخواہ یافتہ ٹیکس دہندگان کی تعداد 1.70 کروڑ (تخمینی سال 2015-2014) سے بڑھ کر 2.33 (18-2017) ہوگی۔ یہ 37 فیصد کا اضافہ ہے۔ نیز تنخواہ یافتہ ٹیکس دہندگان کی معلنہ اوسط آمدنی 19 فیصد بڑھ کر 5.76 لاکھ روپے سے 6.84 لاکھ روپئے ہوگئی۔ اسی مدت کے دوران غیر تنخواہ یافتہ انفرادی ٹیکس دہندگان کی تعداد میں 19 فیصد کی بڑھوتری ہوئی اور یہ 1.95 کروڑ سے 2.33 کروڑ ہوگئی اور غیر تنخواہ بافتہا ٹیکس دہندگان کی اوسط معلنہ آمدنی 27 فیصد اضافے کے ساتھ تخمینی سال 15-2014 میں 4.11 لاکھ روپئے سے 18-2017 میں 5.23 لاکھ روپئے ہوئی۔ کارپوریٹ ٹیکس دہندگان کی بات کرتے ہوئے سی بی ڈی ٹی نے کہا کہ ٹیکس دہندگان کے اس زمرہ کی جانب سے ادا شدہ اوسط ٹیکس تخمینی سال 15-2014 میں 32.28 لاکھ روپئے سے 18-2017 میں 49.95 لاکھ روپئے ہو جو 55 فیصد کی بڑھوتری ہے۔ انفرادی ٹیکس دہندگان کے ادا شدہ اوسط ٹیکس میں بھی 26 فیصد اضافہ ہوا اور یہ تخمینی سال 15-2014 میں 46,377 روپئے سے 18-2017 میں 58,576 روپئے ہوگیا۔ سی بی ڈی ٹی چیئر مین سشیل چندر نے کہا کہ محکمہ یقینی بنائے گا کہ دیانتر ادٹیکس دہندہ کو تمام وقتوں میں سہولیت اور مدد دی جائے، جبکہ ٹیکس چوری کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی اور تعزیری کاروائی ہوگی۔ انھوں نے کہا کہ ملک میں جملہ وصولیات کہ کھاتے میں راست محاصل کا حصہ سب سے زیادہ اور موجودہ طور پر 52 فیصد ہے۔

---

016/DM/22